رَمْیُ الْجَمْرَۃِ الْعَقَبَۃِ

جمرہ عقبہ کی رمی کے مسائل

جمرہ عقبہ پر رمی کرنا واجب ہے۔

عَنْ جَابِرٍ ص قَالَ رَاَیْتُ النَّبِیَّ ا یَرْمِیْ عَلٰی رَاحِلَتِہٖ یَوْمَ النَّحْرِ وَیَقُوْلُ ◆ لِتَاخُذُوْا مَنَاسِکَکُمْ فَاِنِّیْ لاَ اَدْرِیْ)) لَعَلِّی لاَ اَحُجُّ بَعْد حَجَّتِیْ ہٰذِہٖ ◆)) رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت جابرt سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم e کو قربانی کے دن اپنی اونٹنی پر بیٹھ کر جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارتے دیکھا ہے آپ e فرمارہے تھے "مجھ سے اپنے حج کے طریقے سیکھ لو کیونکہ میں نہیں جانتا کہ اس حج کے بعد دوسرا حج کر سکوں یا نہ کر سکوں؟" اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : کسی صورت میں رمی نہ کی جا سکے تو ایک دم (جانور کی قربانی) واجب ہو گا۔

رسول e کے حج کو حجۃ الوداع کہا جاتا ہے۔ e کے مذکورہ الفاظ فَاِنِّیْ لاَ اَدْرِیْ کی وجہ سے آپ

جمرہ عقبہ کی رمی سے پہلے تلبیہ کہنا بند کر دینا چاہئے۔

وضاحت : حدیث مسئلہ نمبر 290 کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے کا افضل وقت طلوع آفتاب کے بعد چاشت کا وقت ہے لیکن کسی عذر کی بناء پر11ذی الحجہ کی طلوع فجر تک کنکریاں مارنے کی رخصت ہے۔

ایام تشریق (13,12,11 ذی الحجہ) میں رمی جمار کا وقت زوال آفتاب سے لے کر غروب آفتاب تک ہے۔

عَنْ جَابِرٍ ص قَالَ رَمٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ ا الْجَمْرَۃَ یَوْمَ النَّحْرِ ضُحًی وَاَمَّا بَعْدُ فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ ۔ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت جابر t کہتے ہیں کہ نبی اکرم e نے قربانی کے روز جمرہ عقبہ کو دن چڑھے کنکریاں ماریں جبکہ اس کے بعد (ایام تشریق میں) دن ڈھلے رمی فرمائی۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا یُسْئَلُ اَیَّامَ مِنًی فَیَقُوْلُ((لاَ حَرَجَ)) فَسَاَلَہٗ رَجُلٌ فَقَالَ ◆ حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَذْبَحَ ؟ قَالَ ((لاَ حَرَجَ)) فَقَالَ: رَجُلٌ رَمَیْتُ بَعْدَ مَا اَمْسَیْتُ ؟ قَالَ ((لاَ حَرَجَ)) رَوَاہُ النِّسَائِیُّ (صحیح)

حضرت عبداللہ بن عباسw فرماتے ہیں کہ منیٰ میں لوگ رسول اکرم e سے سوال پوچھتے آپ e کہتے "کوئی حرج نہیں" ایک آدمی نے پوچھا "میں نے قربانی سے پہلے حجامت بنوائی ہے" آپ e نے فرمایا "کوئی حرج نہیں" دوسرے آدمی نے پوچھا "میں نے شام کے بعد (جمرہ عقبہ کو) کنکریاں ماریں ہیں" آپe نے ارشاد فرمایا "کوئی حرج نہیں" اسے نسائی نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : حوض کے اردگرد پڑی ہوئی کنکریاں رمی کے لئے استعمال کرنا جائز ہے البتہ جو کنکریاں حوض کے اندر گری ہوں انہیں دوبارہ رمی کے لئے استعمال کرنا جائز نہیں۔

اگر کنکری ستون (جمرہ) کو نہ لگے لیکن حوض کے اندر گرے تو رمی درست ہو گی

اگر کنکری حوض کے اندر نہ گرے تو رمی دوبارہ کرنی چاہئے۔ واللہ اعلم بالصواب!

سورج طلوع ہونے سے پہلے جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنا منع ہے خواہ بوڑھے ہوں خواہ بچے‘ خواتین ہوں یا مریض۔

وَقَالَ : لاَ تَرْمُوْا الْجَمَرَةَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ رَوَاہُ ◆عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ النَّبِیَّ ا قَدَّمَ ضَعَفَةَ اَہْلِہٖ
التِّرْمِذِیُّ (صحیح)

حضرت عبداللہ بن عباسw سے روایت ہے کہ نبی اکرم e نے اپنے گھر کے ضعیف افراد کو رات کے وقت ہی منیٰ روانہ فرمادیا اور انہیں فرمایا ”جمرہ عقبہ کو سورج طلوع ہونے سے پہلے کنکریاں نہ مارنا۔“ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : اگر کوئی شخص سورج طلوع ہونے سے قبل رمی کر لے‘ تو اسے سورج طلوع ہونے کے بعد رمی دوبارہ کرنی چاہئے۔

ہر جمرہ کو الگ الگ سات کنکریاں مارنی چاہئیں۔

کنکری مارتے وقت ”اللہ اکبر“ کہنا مسنون ہے۔

جمرہ عقبہ کی رمی سے پہلے تلبیہ کہنا بند کر دینا چاہئے۔

عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِیِّ ا فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّیْ حَتّٰى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةَ فَرَمَاہَا بِسَبْعِ حَصَیَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ رَوَاہُ النَّسَائِیُّ (صحیح)

حضرت فضل بن عباسw فرماتے ہیں (قربانی کے دن) میں نبی اکرم e کے پیچھے سوار تھا آپ e جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے تک تلبیہ کہتے رہے۔ آپ e نے جمرہ عقبہ کو سات (الگ الگ) کنکریاں ماریں اور ہر کنکری مارتے وقت ”اللہ اکبر“ کہا۔ اسے نسائی نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : مٹھی بھر کر ایک ہی مرتبہ سات کنکریاں مارنا جائز نہیں ایسی صورت میں مسنون طریقہ کے مطابق دوبارہ رمی کرنا چاہئے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو ایک دم (جانور کی قربانی) واجب ہو گی۔

مکہ مکرمہ بائیں ہاتھ اور منیٰ دائیں ہاتھ رکھتے ہوئے رمی کرنا مستحب ہے۔

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ ص اَنَّہٗ انْتَہٰى اِلَی الْجَمْرَةِ الْكُبْرٰى جَعَلَ الْبَیْتَ عَنْ يَسَارِہٖ وَمِنًى عَنْ يَمِیْنِہٖ وَرَمٰى بِسَبْعٍ وَقَالَ ◆ہٰكَذَا رَمَى الَّذِیْ اُنْزِلَتْ عَلَیْہِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

حضرت عبداللہ بن مسعودt جب جمرہ عقبہ پر پہنچے تو بیت اللہ شریف کو اپنی بائیں طرف اور منیٰ کو دائیں طرف رکھتے ہوئے جمرہ کو سات کنکریاں ماریں اور فرمایا ”اس طرح رمی کی اس ذات نے جس پر سورہ بقرہ نازل کی گئی۔“ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

جمرہ عقبہ کی رمی کے فوراً بعد واپس آجانا چاہئے وہاں رکنا چاہئے نہ دعا مانگنی چاہئے۔

جمرہ اولیٰ اور جمرہ وسطی کو کنکریاں مارنے کے بعد ذراہٹ کر قبلہ رو ہو کر دعاء مانگنا مسنون ہے۔

عَنِ الزُّہرِیِّ قَالَ بَلَغَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ا کَانَ اِذَا رَمَی الْجَمْرَۃَ الَّتِیْ تَلِی الْمَنْحَرَ مَنْحَرَ مِنًی رَمَاہَا بِسَبْعِ حَصَیَاتٍ یُکَبِّرُ کُلَّمَا رَمَی بِحَصَاۃٍ ثُمَّ تَقَدَّمَ اَمَامَہَا فَوَقَفَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَۃِ رَافِعًا یَدَیْہِ یَدْعُوْ یُطِیْلُ الْوُقُوْفَ ثُمَّ یَاتِی الْجَمْرَۃَ الثَّانِیَۃَ فَیَرْمِیْہَا بِسَبْعِ حَصَیَاتٍ یُکَبِّرُ کُلَّمَا رَمَی بِحَصَاۃٍ ثُمَّ یَنْحَدِرُ ذَاتَ الشِّمَالِ فَیَقِفُ مُسْتَقْبِلَ الْبَیْتِ رَافِعًا یَدَیْہِ یَدْعُوْ ثُمَّ یَاتِی الْجُمْرَۃَ الَّتِیْ عِنْدَ الْعَقَبَۃِ فَیَرْمِیْہَا بِسَبْعِ حَصَیَاتٍ وَلاَ یَقِفُ عِنْدَہَا رَوَاہُ النِّسَائِیُّ
(صحیح)

ابن شہاب زہری کہتے ہیں ہمیں یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ رسول اللہ e جب اس جمرہ کو کنکریاں مارتے‘ جو منیٰ میں قربان گاہ کے نزدیک ہے (یعنی جمرہ اولی) تو اسے سات کنکریاں مارتے‘ ہر کنکری مارتے وقت تکبیر کہتے۔ پھر آگے بڑھتے اور قبلہ رو ہو کر کھڑے ہو جاتے اور دونوں ہاتھ (دعاء کے لئے) اٹھاتے اور دیر تک اسی حالت میں وقوف فرماتے پھر دوسرے جمرہ (یعنی جمرہ وسطی) کے پاس آتے۔ اسے سات کنکریاں مارتے ہر کنکری مارتے وقت ”اللہ اکبر“ کہتے۔ پھر بائیں طرف مڑتے اور قبلہ رو کھڑے ہو جاتے اور ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے پھر جمرہ عقبہ کے پاس آتے اسے سات کنکریاں مارتے اور اس کے پاس (دعاء کے لئے) وقوف نہیں فرماتے تھے۔ اسے نسائی نے روایت کیا ہے۔

رمی جمار کا مقصد اللہ کا ذکر اور اللہ کی عبادت کرنا ہے۔

وضاحت : حدیث مسئلہ نمبر 179 کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

رمی کے لئے کنکری کا حجم چنے کے دانے سے کچھ بڑا ہونا چاہئے۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ ص یَقُوْلُ رَاَیْتُ النَّبِیَّ ا رَمَی الْجَمْرَۃَ بِمِثْلِ حَصَی الْخَذْفِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت جابر بن عبداللہ t فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم e کو رمی جمار کرتے دیکھا۔ آپ e نے جمرہ کو وہ کنکریاں ماریں جنہیں دو انگلیوں کے درمیان رکھ کر پھینکا جا سکے۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

چنے کے دانے سے زیادہ بڑی کنکریاں مارنا منع ہے۔

سواری پر رمی کرنا جائز ہے۔

وقوف مزدلفہ کے بعد منیٰ روانہ ہونے سے پہلے صرف جمرہ عقبہ کی رمی کے لئے مزدلفہ سے سات کنکریاں چننا مستحب ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ : قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا غَدَاۃَ الْعَقَبَۃِ وَہُوَ عَلٰی رَاحِلَتِہٖ ((ہَاتِ الْقُطْ لِیْ))◆ فَلَقَطْتُ لَہٗ حَصَیَاتٍ ہُنَّ حَصَی الْخَذْفِ ، فَلَمَّا وَضَعْتُہُنَّ فِیْ یَدِہٖ قَالَ ((بِاَمْثَالِ ہٰؤُلاَءِ وَاِیَّاکُمْ وَالْغُلُوَّ فِی◆ الدِّیْنِ فَاِنَّمَا اَہْلَکَ مَنْ کَانَ قَبْلَکُمُ الْغُلُوُّ فِی الدِّیْنِ)) رَوَاہُ النِّسَائِیُّ
(صحیح)

حضرت عبداللہ بن عباس w کہتے ہیں کہ رسول اکرم e نے جمرہ عقبہ کو رمی کرنے کی صبح مجھے فرمایا ”آؤ میرے لئے کنکریاں چنو“ اس وقت آپ e (مزدلفہ سے منیٰ جانے کے لئے) اونٹنی پر سوار تھے۔ میں نے آپ e کے لئے ایسی کنکریاں اکٹھی کیں جنہیں دو انگلیوں کے درمیان رکھ کر پھینکا جاسکے۔ جب میں نے وہ کنکریاں آپ e کے ہاتھ میں رکھ دیں تو فرمایا ”ہاں! ایسی ہی کنکریاں ٹھیک ہیں۔ (اور یاد رکھو) دین میں مبالغہ کرنے سے بچو۔ تم سے پہلے لوگوں کو دین میں غلو (شدت) نے ہی ہلاک کیا۔“ اسے نسائی نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : ایام تشریق کے دوران رمی کے لئے کسی بھی جگہ سے کنکریاں لی جا سکتی ہیں۔

بچوں‘ بیماروں اور بوڑھوں کی طرف سے رمی کرنا جائز ہے۔

عَنْ جَابِرٍ ص قَال حَجَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰ□ ا وَمَعَنَا النِّسَآءُ وَالصِّبْيَانُ فَلَبَّيْنَا عَنِ الصِّبْيَانِ وَرَمَيْنَا عَنْ□مْ رَوَاُ ابْنُ مَاجَةَ

حضرت جابرt فرماتے □یں □م ن□ رسول اکرم e ک□ ساتھ حج کیا، □مار□ ساتھ عورتیں اور بچ□ بھی تھ□، □م ن□ بچوں کی طرف س□ تلبی□ بھی ک□ا اور ان کی طرف س□ کنکریاں بھی ماریں□ اس□ ابن ماج□ ن□ روایت کیا □□□

وضاحت : دوسروں کی طرف س□ رمی کرن□ وال□ آدمی کو پ□ل□ اپنی رمی مکمل کرنی چا□ئ□□ پھر دوسر□ کی طرف س□ کرنی چا□ئ□□

ی□ ضروری ن□یں ک□ رمی کرن□ والا تینوں جمرات کی رمی مکمل کر ک□ پھر دوسر□ کی طرف س□ شروع کر□ بلک□ ایک □ی جمر□ پر پ□ل□ اپنی طرف س□ رمی مکمل کر□ اور پھر دوسر□ کی طرف س□□ اسی طرح دوسر□ اور تیسر□ جمر□ پر رمی مکمل کرنی چا□ئ□□

رمی س□ متعلق غیر مسنون افعال

ایام تشریق کی رمی ک□ لئ□ مزدلف□ س□ کنکریاں چننا□

2 رمی س□ قبل کنکریوں کو دھونا□

3 سات کنکریاں بیک وقت مارنا□

4 رمی ک□ وقت الل□ اکبر ک□ بعدرَغْمًا لِّلشَّيْطَانِ وَرِضًا لِّلرَّحْمَانِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حَجًّا مَّبْرُوْرًا ک□ الفاظ ک□نا□

5 قدرت ک□ باجود رمی خود ن□ کرنا□

6 رمی کرت□ وقت ی□ عقید□ رکھنا ک□ شیطان کو مار ر□□ □یں□

7 رمی ک□ لئ□ پتھر یا جوت□ استعمال کرنا□

8 رمی کرت□ وقت شیطان کو گالیاں دینا□

9 رمی ک□ لئ□ جات□ □وئ□ ادعی□‘ اذکار کی بجائ□ □نگام□ اور شوروغل کرت□ □وئ□ جانا□

0 جمر□ اولیٰ اور جمر□ وسطی کی رمی ک□ بعد دعا ترک کرنا□